سوال

(36) نمازی کے پاس بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد میں اس وقت بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت جائز ہے جب پاس ہی کچھ نمازی مسجد میں نفل پڑھ رہے ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں بلند آواز سے قرآن مجید اس وقت نہیں پڑھنا چاہیے جب نمازیوں کی نماز خلل پڑنے کا اندیشہ ہو' اس طرح مسجد کے علاوہ بھی جب کسی جگہ لوگ نماز یا قرآن مجید پڑھ رہے ہوں تو سنت یہ ہے کہ ان کے پاس بلند آواز سے قرآن مجید نہ پڑھا جائے کیونکہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن کچھ لوگوں کے پاس گئے جو مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے اور بلند آواز سے قرآن مجید کی قرءات کر رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا:

«أَلَا إِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ، فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا،» (سنن ابی داود التطوع باب رفع الصوت بالقراءة فی صلاة لیل حدیث: 1332 مسند احمد: 94/3)

''خبردار! بلاشبہ تم میں ہر ایک اپنے رب سے سرگوشیاں کرتا ہے لہذا ایک دوسرے کو تکلیف ہرگز نہ دو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص41

محدث فتویٰ